بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۵ | ۲۲ صلح ۱۳۳۵ ھش | ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۱ جنوری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:

"صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ — کل حضور نے نماز جمعہ پڑھائی اور نہایت ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔

اخبار احمدیہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ کل جمعہ کے بعد شام تک طبیعت خراب رہی۔۔۔ اور اعصابی بے چینی کا دورہ رہا۔ اور اسکے ساتھ سانس کی تکلیف بھی تھی۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

کراچی کی تار سے اطلاع ملی ہے کہ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی بیماری کی یہ تشخیص ہوئی ہے کہ ریڑھ کی ہڈی کے نیچے جو ہڈی کی ڈسک ہوتی ہے۔ وہ اپنی جگہ سے سرک گئی ہے جس کا دباؤ اعصاب پر پڑ رہا ہے۔ اس کا حقیقی علاج اپریشن ہے۔ مگر ڈاکٹر کی رائے میں ام مظفر احمد کی موجود حالت میں اپریشن ممکن نہیں۔ اس لئے متبادل علاج کے طور پر بجلی کی لہر سے علاج کیا جا رہا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

بمبئی میں فسادات نے اور زیادہ نازک صورت اختیار کر لی

ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۰ تک پہنچ گئی۔ حالات پر قابو پانے کیلئے فوج طلب کی جا رہی ہے

بمبئی ۲۱ جنوری۔ یہاں فسادات نے اور زیادہ نازک صورت اختیار کر لی ہے۔ پولیس کو حکم دے دیا گیا ہے کہ جو شخص بھی فسادات کرتا ہوا دکھائی دے۔ اسے فوراً گولی مار کر ہلاک کر دیا جائے۔ اس کے باوجود کل پھر مختلف علاقوں میں فسادات ہوئے۔ پولیس کو بار بار گولی چلانی پڑی۔ جس کے نتیجہ میں ۵ اور آدمی ہلاک ہو گئے۔ اب تک ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۰ تک پہونچ چکی ہے۔ کل فساد کرنے والوں نے پچاس دوکانیں لوٹ لیں۔ نیز متعدد مکانوں اور دوکانوں کو آگ لگا دی۔ ایک خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے۔ کہ صورت حال خراب ہوتی جا رہی ہے۔ حکومت حالات پر قابو پانے کے لئے فوج طلب کرنے والی ہے۔ بمبئی اور اس کے گرد و نواح میں ٹرینوں کی آمد و رفت کا سلسلہ بالکل بند کر دیا گیا ہے۔

بمبئی کے فسادات کا اثر دوسرے صوبوں میں بھی پھیل رہا ہے۔ کل اڑیسہ کے مختلف علاقوں میں بھی شدید مظاہرے ہوئے۔ بعض جگہ ریلوں کی آمد و رفت روکنے کے لئے مظاہرین ریل کی پٹڑیوں پر بیٹھ گئے۔ کلکتہ کی سیاسی جماعتوں نے آج عام ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پاکستان مسلم لیگ کونسل کے اجلاس کا ایجنڈا

پاکستان ۲۱ جنوری۔ اب پاکستان مسلم لیگ کونسل کے ۲۴ جنوری کو کراچی میں منعقد ہونے والے اجلاس کا ایجنڈا جاری کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ میر غلام علی تالپور اس اجلاس کی صدارت کریں گے۔ ایجنڈے میں پاکستان مسلم لیگ کی صدارت سے مسٹر محمد علی کا استعفیٰ اور نئے صدر کا انتخاب شامل ہیں نیز ایجنڈے کے مطابق اجلاس میں پاکستان مسلم لیگ کے آئین میں ترامیم پر غور کیا جائے گا۔

مر پاکستان فرانس اور تونس کا جھگڑا چکانے کے لئے اس میں فوراً مداخلت کرے۔

اردن ہر حال میں مغربی ملکوں کا ساتھ دے گا

اہل اردن مذہبی اور ثقافتی لحاظ سے کمیونزم کے شدید مخالف ہیں

عمان ۲۱ جنوری۔ اردن کے شاہ حسین نے کہا ہے کہ اردن مشرق وسطیٰ کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لئے جدید قسم کے ہوائی جہازوں کا بیڑا تیار کر رہا ہے۔ کل شاہ کے ایک ترجمان نے اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ اردن ہر حال میں مغربی ملکوں کا ساتھ دے گا کیونکہ اردن کے باشندے مذہبی اور ثقافتی لحاظ سے کمیونسٹوں کے شدید مخالف ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا اگر مغربی طاقتیں کمیونسٹوں سے صلح بھی کر لیں۔ اس صورت میں بھی اردن کمیونسٹوں کے خلاف رہے گا۔

فرانس کی نئی اسمبلی کا پہلا اجلاس

پیرس ۲۱ جنوری۔ کل یہاں فرانس کی نئی اسمبلی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اسمبلی کے صدر کے انتخاب کے لئے آئندہ منگل کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ صدر کے انتخاب کے فوراً بعد موسیو فور کی نگران حکومت مستعفی ہو جائے گی اس کے بعد فرانس کے صدر موسیو کوٹی کسی اور با اثر لیڈر کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دینگے۔

آج کا دن

— ۲۱ جنوری ۱۹۵۶ء —

آج کے دن ۱۹۲۴ء میں روس کا نامور سیاستدان لینن فوت ہوا تھا۔

آج کے دن ۱۹۴۹ء میں مارشل چیانگ کائی شک نے چین کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

آج کے دن ۱۹۵۲ء میں پاکستان اور ہسپانیہ کے درمیان میڈرڈ میں اولین تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے تھے۔

آج کے دن ۱۹۵۱ء میں اقوام متحدہ کی طرف سے پاکستان کو فنی امداد بہم پہونچانے کے لئے یورپین۔ اوک کے ماہر انجینئر کراچی آئے تھے۔

آج کے دن ۱۹۵۲ء میں تونس کی دستور پارٹی نے ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ کی تھی۔ کہ

فرانس کیلئے الجزائر پر قابض رہنا نہایت ضروری ہے

پیرس ۲۱ جنوری۔ الجزائر کے فرانسیسی گورنر جنرل نے کہا ہے۔ فرانس کے لئے الجزائر کو اپنے قبضہ میں رکھنا ضروری ہے۔ کل انہوں نے یہاں ایک بیان میں کہا الجزائر پر اگر فرانسیسی تسلط برقرار نہ رہے۔ تو شمالی افریقہ کے دوسرے علاقے بھی فرانس کے ہاتھ سے نکل جائیں گے۔ اس کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اور یہ ایسا دروازہ ہے۔ جہاں سے ہر جگہ پہونچا جا سکتا ہے۔

طلوع سحر اور غروب آفتاب

لاہور ۲۱ جنوری۔ آج صبح سورج ۷ بجے طلوع ہوا۔ اور شام کو ۵ بجکر ۴۴ منٹ پر غروب ہوگا۔ آج صبح مطلع قدرے ابر آلود تھا۔ اور سردی معمول سے زیادہ تھی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ر جنوری

طریقِ کار

کہتے ہیں ایک بار سورج اور ہوا میں یہ جھگڑا ہوگیا۔ کہ دونوں میں زیادہ طاقتور کون ہے۔ ہر ایک اپنی طاقت کو زیادہ بتاتا تھا۔ آخر فیصلہ ہوا۔ کہ مقابلہ ہو جائے۔ چنانچہ ایک مسافر جا رہا تھا۔ دونوں اس پر رضامند ہو گئے۔ کہ جو مسافر کے کپڑے اتروا دے۔ وہ زیادہ طاقتور سمجھا جائے۔ پہلے ہوا میدان میں آئی۔ اور جھکڑ بن کر زور لگانے لگی۔ کہ مسافر اپنے جسم سے کپڑے اتار کر پھینک دے۔ مگر مسافر کپڑوں کو اپنے جسم سے اور بھی چپکاتا۔ جب دیر تک ہوا زور لگاتی رہی اور کامیابی نہ ہوئی۔ تو اس نے سورج کو اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنے کا موقعہ دیا۔ چنانچہ سورج نے آہستہ آہستہ اپنی تمازت تیز کرنا شروع کی۔ گرمی بڑھتی رہی یہاں تک کہ مسافر نے پہلے تو اپنا کوٹ اتار کر کندھے پر رکھ لیا۔ پھر ایک درخت کے سائے میں کھڑے ہو کر کرتہ بھی اتار ڈالا۔

یہ ایک فرضی کہانی ہے۔ جس میں دو متضاد طریق کار کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ ایک طریق کار جو آج کل کی لادینی تحریکیں مثلاً اشتراکیت اور فاشزم اختیار کرتی رہی ہیں۔ یہ ہے کہ ملک میں فوری انقلاب لایا جائے۔ انسان کی ذہنیت سے جھکڑ بن کر پرانے کپڑے اتار دیئے جائیں۔ اس سے بے شک کچھ وقت کے لئے ذہنوں کو دھکا تو ضرور لگتا ہے۔ جس طرح جھکڑ سے مسافر کو لگا۔ مگر انسانی ذہن جو سالوں ہی نہیں بلکہ صدیوں کی نشو و نما کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جلد ہی سنبھل جاتا ہے۔ اور جھکڑ آخر بیٹھ جاتا ہے۔ اس ضمن میں جرمنی۔ اٹلی اور روس وغیرہ اور ان ممالک کی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ جہاں فاشزم اور اشتراکیت کے جھکڑ چلے ہیں۔ اس سے پہلے انقلاب فرانس کی مثال موجود ہے یہ انقلاب اپنا عمل دیر تک قائم نہیں رکھ سکے۔ انسانی فطرت قائم رہی ہے۔ روس اور چین کی مثالیں ابھی تازہ ہیں۔ دونوں ملکوں میں تشدد کے انقلاب رونما ہوئے اور انقلابیوں نے پوری پوری احتیاط کر کے اپنے ملکوں کو بیرونی اثرات سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی۔ مگر ناکے۔ آخر انہیں فولادی پردہ کو خود ہی توڑ کر نکلنا پڑا۔ وہ خونریزی کا اصول جو انہوں نے اپنے اپنے ملکوں میں استعمال کیا۔ اب اسے ترک کرنا پڑا ہے۔ اور جس طریق کار سے جو انقلاب وہ تمام دنیا میں لانا چاہتے تھے۔ تجربہ نے انہیں بتا دیا ہے۔ کہ یہ ناممکن ہے۔ اور مسافر نے پرانے کپڑے اور بھی زیادہ اپنے گرد لپیٹ لئے ہیں۔ تمام دنیا ان کے طریق کار سے اب نفور ہو چکی ہے۔ اس لئے وہ خود راہ پر آ رہے ہیں۔ اور کوشش کر رہے ہیں۔ خواہ دکھاوے سمجھا جائے۔ کہ دنیا میں امن قائم رہے۔ یقیناً اپنے دلوں میں وہ اب یہی سمجھتے ہیں۔ کہ خونریزی کا طریق کار دنیا میں نہیں چل سکتا۔ اور کمیونزم اس طریق کار کو چھوڑ کر اگر کوئی خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ تو پُر امن ذرائع سے اسی کو ترویج دی جا سکتی ہے۔

یہ درست ہے کہ انہوں نے اپنا کوڈ ابھی تبدیل نہیں کیا۔ اور مارکس اور اینجلز کا منشور جس میں جبر یہ طریق کار ضروری قرار دیا گیا ہے۔ بعینہٖ اسی طرح اب بھی شائع کیا جاتا ہے۔ لیکن آج کا روس اس کی عملاً نفی کر رہا ہے۔ کیونکہ دنیا کی مدافعت (resistance) نے اسے مجبور کر دیا ہے۔ آج روس خود امن امن پکار رہا ہے۔

یہ ایک قانونِ قدرت ہے۔ جو اٹل ہے۔ جس کو سورج اور ہوا کی فرضی کہانی میں کسی دانشمند نے بیان کر دیا ہے۔ دنیا کی تاریخ اس کی شاہد عادل ہے۔ ہر زمانہ میں انقلابی جھکڑوں کے عقیدت مند پیدا ہوتے رہے ہیں۔ لیکن تاریخ بتاتی ہے۔ کہ آخر میں فطری قانون کے سامنے انہیں ناکام ہونا پڑا ہے۔ کچھ دیر واقعی ایک زلزلہ سا رونما ہوتا رہا ہے۔ مگر زلزلے ہمیشہ تک نہیں آتے رہتے۔ ورنہ دنیا تباہ ہو جاتی۔ مگر دنیا کے بنانے والے کو ایسا منظور نہیں ہے۔

کمیونزم میں مادی نقطۂ نظر سے واقعی کچھ خوبیاں بھی ہیں۔ یقیناً ان کا اثر دنیا پر ہوا ہے۔ مگر کمیونزم کی ناکامی اس میں ہے۔ کہ اس نے جھکڑ کا طریق کار اختیار کیا۔ آج روس میں مزدوروں کو وہ آسائشیں اور آرام حاصل نہیں ہیں۔ جو برطانیہ اور امریکہ کے مزدوروں کو حاصل ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ کمیونزم میں جو خوبیاں تھیں۔ ان ملکوں میں وہ جھکڑ سے نہیں۔ بلکہ سورج کی تمازت کی طرح عامل ہوئی ہیں۔ پُر امن طریقوں سے لائی گئی ہیں۔ اس لئے ان ملکوں میں وہ زیادہ ثمر آور ثابت ہو رہی ہیں۔

دور جانے کی ضرورت نہیں۔ ہمارے ملک میں ایک ایسی جماعت ہے۔ جو اپنے آپ کو واحد اسلامی جماعت سمجھتی ہے۔ اور جس کا عقیدہ ہے کہ اسلامی جماعت خدائی فوجداروں کی جماعت ہے۔ جو بزورِ شمشیر اسلامی حکومت قائم کرتی ہے۔ اگر خدا نہ کرے۔ یہ جماعت روس جرمنی۔ جاپان۔ اٹلی کی تباہیوں سے عبرت حاصل نہ کرے۔ اور نہ سورج اور ہوا کے مقابلہ سے سبق سیکھے۔ تو ممکن ہے تجربہ کے بعد اسے یہ سبق سیکھنا پڑے۔ کہ انبیاء علیہم السلام کا طریق کار ہرگز ہوا کا طریق کار نہیں ہوتا۔ بلکہ سورج کا طریق کار ہوتا ہے۔ لیکن

ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ ناچار اسے بھی اسی طریق کار کو تا حال اختیار کرنا پڑا ہے۔ جس کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں کے سامنے آج سے ساٹھ ستر سال پہلے پیش کیا تھا۔ جس طریق کار کو اختیار کر کے قائداعظم مرحوم نے پاکستان جیسا وسیع اور آزاد وطن مسلمانوں کے لئے حاصل کیا۔ خداتعالیٰ کے فضل سے اس جارحانہ نظریہ اسلام کی حامی جماعت پر بھی اب تجربتہً ثابت ہو چکا ہے۔ کہ آئین پسندی کا طریق کار بہترین طریق ہے۔ چنانچہ وہ اپنے جارحانہ اصول کو چھوڑ کر اب جماعت احمدیہ کی تقلید میں آئینی طریقوں کو اپنے لئے مخصوص سمجھتی ہے۔ چنانچہ گذشتہ اداریہ میں ہم نے روزنامہ جنگ میں شائع شدہ ایک مراسلہ کا جو حوالہ دیا ہے۔ اس میں تحریک ختم نبوت کے ضمن میں جماعت اسلامی کے امیر مولانا مودودی صاحب کو آئین پرستی کا علمبردار بنایا گیا ہے۔ اور دوسرے علماء کو شورش پسند۔

الغرض اب تک تو یہ جارحانہ عقائد رکھنے والی جماعت بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طریق کار کو ہی اختیار کرنے پر مجبور رہی ہے۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ اگر خدانخواستہ اس نے کبھی اپنے عقائد پر عمل شروع کرنے کا ارادہ کیا۔ تو وہ نہ صرف ملک و قوم کے لئے ایک مصیبت ہوگی۔ بلکہ وہ اسلام کو پاکستان میں اسی طرح ناکام بنانے میں ممد و معاون ثابت ہوگی۔ جس طرح مصر میں اخوان المسلمین کے مرشد الہضیبی نے ہٹلری اور لینینی طریق کار اختیار کر کے بظاہر مصر میں اسلام کو نقصان پہنچایا ہے۔ چنانچہ اس نقصان کا اگر آپ اندازہ لگانا چاہیں۔ تو جماعت اسلامی کے ترجمان ہفت روزہ "المنیر" لائل پور کے ایشوع مورخہ ۱۳ جنوری ۵۶ء میں "الاخوان المسلمون کے بعد" کے زیر عنوان جو مضمون چھپا ہے۔ اس کو پڑھ کر لگا سکتے ہیں۔ ایک اقتباس یہاں درج کیا جاتا ہے:۔

"جونہی فوجی انقلاب پایۂ تکمیل پر پہنچا تو الاخوان کے مرشد عام علامہ حسن الہضیبی نے وہ منشور پیش کیا۔ جس پر عمل پیرا ہو کر مصر کو آزادی کی نعمت سے مالا مال کیا جا سکتا تھا۔ اس منشور میں سیاسی آزادی سے معاشی اصلاحات تک کا مکمل نقشہ دیا گیا تھا۔ اور مصر کی فوجی حکومت سے مطالبہ کیا گیا تھا۔ کہ وہ اپنے ان دعووں کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے۔ جو اس نے فاروق کے تخت الٹنے کی جدوجہد میں الاخوان کی امداد حاصل کرتے وقت ان سے کئے تھے۔ لیکن مصری آمرین نے ان مجاہدین حق سے عہد شکنی کی۔ اور بجائے اصلاح کے سرزمینِ مصر کو بد اخلاقی اور جنسی انارکی سے ناپاک تر کرنے کی کوششوں کا آغاز کر دیا۔ اسی پر اسلام کے جاں نثار الاخوان نے ملک کی رائے عامہ کو بیدار کرنے کی جدوجہد شروع کر دی۔ جسے مصری آمرین نے اپنی فرعونیت کو چیلنج قرار دیا۔ اور اخوان کو انسانیت سوز مظالم کا شکار بنا لیا۔ آج جبکہ وادیٔ نیل کے یہ سراپا خلوص جاں نثار سیوہ کے بیابانوں میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ اور قرآنی نظام کے داعی ان سردیوں میں ضروری سامان سے محروم جسمانی اذیتوں کا شکار ہیں۔ مصری آمرین ملک میں اسی پروگرام کو جامۂ عمل پہنانے میں مصروف ہیں۔ جس میں مزاحمت کی پاداش میں اخوان کو میدان سے ہٹایا گیا تھا۔ ....

مصر میں الحاد و بے دینی کی کوششوں کا یہ صرف ایک جزو ہے۔ جو اوپر پیش کیا گیا ہے۔ لیکن اس نمونۂ عبرت سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔ کہ اس وقت الحاد پسند مسلمان اسلامی ممالک میں غیر اسلامی زندگی کو فروغ دینے کے لئے آخری جدوجہد میں مصروف ہیں۔ اگر اس وقت اسلام کو سربلند کرنے کا دعویٰ رکھنے والے عناصر منظم اور متحد نہ ہوئے۔ تو ہر مسلمان ملک کا انجام وہی ہوگا۔ جو آج مصر کا ہو رہا ہے۔" (ہفت روزہ المنیر لائل پور ۱۳ جنوری ۵۶ء)

یہ درست نہیں ہے۔ کہ جمال ناصر کی حکومت ملک میں لادینی پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہم انہیں بھی مسلمان سمجھتے ہیں۔ اگرچہ ان کا نظریہ اسلام علمائے کرام کے نظریات سے علیحدہ ہو۔ ہم اخوان المسلمون کو بھی مسلمان ہی سمجھتے ہیں۔ اور ان کی اسلام دوستی کی تعریف کرتے ہیں۔ صرف ہمیں ان کے طریق کار سے سخت اختلاف ہے۔ انہوں نے جھکڑ کا طریق کار اختیار کیا۔ جو اسلام کے مزاج فطرت کے بالکل مخالف ہے۔ اس لئے بجائے ملک و قوم کو فائدہ پہنچانے کے نقصان پہنچا دیا۔ اگر واقعی مصر لادینی اختیار کر رہا ہے۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں اشاعت اسلام

۱۱۰۰ میل کا تبلیغی سفر — دو نئی جماعتوں کا قیام
۵۲ افراد کا قبولِ اسلام — وزراء و پرامونٹ چیفوں کی دعوت

احمدیہ مشن سیرالیون کی رپورٹ بابت ماہ ستمبر و اکتوبر ۱۹۵۵ء

— از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد سیکرٹری احمدیہ مشن سیرالیون بتوسط وکالت تبشیر ربوہ —

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے عرصہ زیر رپورٹ میں سیرالیون مشن کی تبلیغی مساعی روز افزوں ترقی پر رہی۔ جس کی مختصر رپورٹ ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

بو مرکز

بو مرکزی دارالتبلیغ میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج مبلغ مصروف کار رہے۔ اخبار "افریقن کریسنٹ" کے دو نمبر شائع کئے۔ جن کے لئے سات مضامین اور ضروری نوٹس خود لکھے۔ پرچہ تیار ہو جانے پر سیرالیون کے مختلف شہروں اور قصبات میں ارسال کیا گیا۔ اس وقت ہمارا یہ اخبار سیرالیون کے سات شہروں میں باقاعدہ فروخت ہوتا ہے۔ اور تقریباً ہر علاقہ میں بہتکد تبلیغ و اشاعت اسلام کا موجب بن رہا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی دلچسپی سے خریدا۔ اور پڑھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ملک کے تمام عیسائی مشنوں گورنمنٹ افسران و مشن سکولوں و کالجوں کی لائبریریوں کو مفت ارسال کیا جاتا ہے

تبلیغی سفر

مکرم مولوی صاحب موصوف ماہ ستمبر میں اخبار کی اشاعت کے سلسلہ میں فری ٹاؤن تشریف لے گئے۔ جہاں چیف منسٹر، منسٹر آف ورکس ٹرانسپورٹ اور بعض چیفوں سے ملاقات کے علاوہ برٹش کونسل میں ایک سیاسی لیکچر میں بھی شمولیت کی۔ نیز سیرالیون کے صحافیوں کی ایک خاص میٹنگ میں شریک ہو کر تمام ایڈیٹرز سے ملاقات اور تعارف پیدا کیا۔ اور ضروری امور پر ان سے گفت و شنید کی۔

علاوہ ازیں آپ نے بلاما اور کینما مقد کا بھی دورہ کیا۔ اور وہاں کی جماعتوں کی مناسب تربیت و اصلاح کے علاوہ انفرادی طور پر شامی تجار اور پرامونٹ چیفس اور دیگر معززین سے ملکر پیغام حق پہونچایا۔ بو سکول اور لائبریری کے لئے کینما گورنمنٹ ورکشاپ سے ۱۰۰ پونڈ کا لکڑی کا سامان از قسم بورڈز الماریاں اور کرسیاں خریدا گیا۔

بو سکول

گورنمنٹ کی طرف سے بو سکول کے توسیع شدہ حصہ کی تکمیل و تعمیر کے لئے گرانٹ ملنے پر یہ کام شروع کر دیا گیا ہے۔ جو مکرم مولوی صاحب موصوف کی نگرانی میں تکمیل کو پہونچ رہا ہے۔ ہمارا یہ سکول خدا تعالیٰ کے فضل سے روز افزوں ترقی پر ہے۔ چنانچہ اس سال تمام پروٹیکٹوریٹ کے پرائمری سکولز میں سے سیکنڈری سکولوں میں داخلہ کے لئے امتحان داخلہ میں ہمارے سکول نے لیڈنگ پوزیشن حاصل کی۔ اور اس سکول کے سب سے زیادہ تعداد میں طلباء منتخب ہوئے جس پر پراونشل ایجوکیشن آفیسر نے اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور سکول کی اس نمایاں کامیابی و ترقی پر مبارکباد پیش کی۔

وزراء و پرامونٹ چیفوں کے اعزاز میں دعوت

اکتوبر میں پروٹیکٹوریٹ اسمبلی کا اجلاس بو میں منعقد ہوا۔ جو تین دن تک جاری رہا۔ اس میں شرکت کے لئے حکومت کے وزراء، ڈسٹرکٹ پریذیڈنٹس اور پرامونٹ چیفس یہاں اکٹھے ہوئے۔ جن میں سے بعض معزز و اکابر شخصیتیں مثلاً بائی فرمانا ٹامس نائب وزیر اعلےٰ۔ چیف بائی بورے چیئرمین لوکل ایجوکیشن اتھارٹی مگبورکا۔ آنریبل پرامونٹ چیف ناصرالدین گامانگا۔ پرامونٹ چیف ماسا کما مگبورکا۔ آنریبل مصطفیٰ وزیر مواصلات اور ایجوکیشن سیکرٹری جنوب مغربی صوبہ وغیرہ دو تین دفعہ بو مشن و سکول دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ اور سکول کی ترقی اور مشن کے کام سے بہت متاثر ہوئے۔ جس کا اظہار انہوں نے متعدد غیر از جماعت اصحاب سے بھی کیا۔

مشن کی طرف سے ان کے اعزاز میں ایک دعوت کا انتظام بھی کیا گیا۔ جس میں مختصر طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد و غرض اور آپ کی تعلیم سے حاضرین کو روشناس کرایا گیا۔ اس موقعہ پر نائب وزیر اعلےٰ اور چیف بائی بورے پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کونسل مگبورکا کی خدمت میں ایک ایک کاپی ترجمۃ القرآن انگریزی کی پیش کی گئی۔ جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کی

لوکل اور بیرونی ڈاک

مکرم مولوی صاحب موصوف مرکزی دفتر میں دفتری امور و دیگر لوکل انتظامی امور میں بھی مشغول رہے۔ محکمہ تعلیم افسران حکومت مبلغین اور مرکز سے آمدہ ڈاک کا جواب باقاعدہ تحریر کیا جاتا رہا۔ علاوہ ازیں سکول کے کام کی جنرل نگرانی اساتذہ کی ہفتہ وار میٹنگ میں شرکت اور صدارت اور جماعت کی تربیت و اصلاح کا فریضہ بھی سرانجام دیتے رہے۔ مشن کی زمین میں ایک شخص کے ناجائز مداخلت پر نیز سکول کے بعض طلباء و اساتذہ کو زدوکوب کرنے پر معاملہ حکومت تک پہنچایا گیا۔ ایک وکیل کے ذریعہ اس معاملہ کو سلجھانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ اس سلسلہ میں مکرم مولوی صاحب نے ڈسٹرکٹ کمشنر۔ لوکل چیفس۔ پولیس انسپکٹر۔ اور اپنے وکیل سے متعدد بار ملاقات کی۔

مگبورکا کا انگریزی سکول جو اس سال کے شروع میں بعض خاص وجوہات کی بنا پر بند کر دیا گیا تھا۔ عام پبلک خصوصاً اس علاقہ کے مسلمانوں کے زور دینے پر اسے دوبارہ جاری کرنے کے لئے افسران حکومت متعلقہ سے خط و کتابت کی گئی۔ وزیر تعلیم۔ وزیر مواصلات شمالی صوبہ کے ایجوکیشن آفیسر۔ صدر لوکل ایجوکیشن اتھارٹی۔ ڈائرکٹر آف ایجوکیشن وغیرہ کو اس بارہ میں خطوط کے ذریعہ توجہ دلائی گئی۔ اور اپیل کی گئی کہ شمالی صوبہ کے چار پانچ ضلعوں میں مگبورکا احمدیہ سکول مسلمانوں کا ایک واحد تعلیمی ادارہ تھا۔ جو گورنمنٹ کے مالی عدم تعاون کی بنا پر مجبوراً بند کر دیا گیا لیکن اب پبلک اسے دوبارہ جاری کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ لہٰذا اس معاملہ پر غور کیا جائے۔ اور نہ صرف سکول کے دوبارہ اجراء کی اجازت دی جائے بلکہ اس کی مرمت کے

احباب جماعت کیلئے ضروری اعلان

— از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز —

صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے اداروں کے کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے فیصلہ کیا جاتا ہے کہ احباب جماعت ان اداروں کی عملی نگرانی کے لئے خطوط کا سلسلہ جاری کریں۔

ایسے تمام خطوط میں نظارتوں اور وکالتوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی جائے اور اگر وہ اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں سستی کرتی ہوں یا خلیفۂ وقت اور مجلس شوریٰ کے فیصلہ جات پر عمل نہ کرتی ہوں۔ تو انہیں اس طرف توجہ دلائی جائے۔ تاہم ایسے تمام خطوط پرائیویٹ سیکرٹری کے نام بھجوائے جایا کریں جو وقتاً فوقتاً الفضل میں بھی چھپتے رہیں گے۔ لیکن چونکہ ایسی کوئی چیز شائع نہیں کی جاسکتی۔ جس سے فتنہ پیدا ہو۔ اس لئے دفتر کو اختیار ہوگا کہ جس حصہ کو چاہے کاٹ دے۔

اگر اس مضمون کے متعلق پھر بھی کارروائی نہ ہو تو صحیح طریق یہ ہوگا۔ کہ مجلس شوریٰ میں اس جماعت کا جو نمائندہ ہو وہ اسے توجہ دلائے۔ کہ وہ مجلس شوریٰ میں مناسب رنگ میں سوال پیش کرے۔ بہرحال اصلاح تو کی جائے۔ مگر فساد کا وہ عام طریقہ کا جو دوسری مجالس میں سوال و جواب کے رنگ میں اختیار کیا جاتا ہے۔ اس کی اجازت نہ ہوگی۔

خلیفۃ المسیح الثانی (ایدہ اللہ تعالیٰ)

سلسلہ میں بھی امداد کی جائے۔ سو الحمد للہ اب نہ صرف اس کے اجراء کی اجازت مل گئی ہے بلکہ ۷۰ پونڈ کی رقم مرمت کے لئے بھی حاصل ہو چکی ہے۔ اور اب وہ عمارت زیر مرمت ہے۔ اگلے سال کے شروع میں انشاء اللہ العزیز اسے دوبارہ کھولا جائے گا۔ اساتذہ کی تنخواہوں کے بارہ میں حکومت سے خط و کتابت ہو رہی ہے۔ جو امید ہے انشاء اللہ عنقریب منظور ہو جائے گی۔

اکتوبر کے شروع میں مکرم مولوی صاحب موصوف شدید بیماری کا شکار ہو گئے اور بو ہسپتال میں دو ہفتہ تک زیر علاج رہے وہاں بھی کسی حد تک طبیعت سنبھلنے پر تبلیغ کا کام کرتے رہے۔ چنانچہ بعض صحرائی عربوں سے ملاقات ہوئی اور ان سے تبادلہ خیالات کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب انہیں مطالعہ کے لئے دیں۔ اسی طرح ہسپتال کے عملہ میں بھی لٹریچر تقسیم کیا۔

قرار داد تعزیت

حضرت حکیم مولوی فضل الرحمان صاحب

حضرت مولوی عبد المغنی خانصاحب۔ حضرت اماں جان رضی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض اور حضرت ماسٹر محمد حسن صاحب آسان کی وفات پر بو میں ایک غیر معمولی تعزیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں جماعت کے اکابرین شریک ہوئے۔ اس کی کارروائی سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ مرحومین کے لواحقین اور اخبارات سلسلہ کو ارسال کی گئی۔

مکرم مولوی خلیل احمد صاحب اختر بھی بو مرکز کے جملہ امور میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج مبلغ کا ہاتھ بٹاتے رہے اخبار افریقن کریسنٹ کی تیاری میں اخبار کے پروفس کی ریڈنگ۔ پتوں کی تیاری۔ پیکنگ اور ترسیل وغیرہ کا کام ایک لمبی اور مسلسل محنت کا محتاج ہے۔ خصوصاً جبکہ مشن کا عملہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ مکرم اختر صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ سب امور باحسن وجوہ سرانجام دے رہے ہیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

آپ پہلے چونکہ لائبیریا تشریف لے جا رہے تھے۔ لہذا مرکز سے حکم آنے پر ماہ ستمبر میں آپ فری ٹاؤن تشریف لے گئے تاکہ لائبیریا جانے کے لئے مناسب انتظامات کر سکیں۔ وہاں لائبیرین کونسل سے ملاقات کی اور اس سے ضروری گفت و شنید کی۔ مگر بعد میں آپ کی لائبیریا سے تبدیلی کا حکم آنے پر آپ پھر واپس بو تشریف لے آئے اور ابھی تک یہیں فریضہ تبلیغ بجا لا رہے ہیں۔

مانرو دیا لائبیریا کے دار الخلافہ کی جامع مسجد کے امام اور بعض دیگر ملازمین بو مشن میں آئے ان سے مکرم اختر صاحب نے تبادلہ خیالات کیا۔ اور احمدیت کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں اور سلسلہ کی بعض کتب انہیں تحفۃً پیش کیں۔ (باقی)

تازہ فہرست چندہ امداد درویشاں وغیرہ

یہ وقت خاص امداد کا ہے

دوست اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں!

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ذیل میں چندہ امداد درویشاں کی تازہ فہرست از ۲۵ نومبر ۱۹۵۵ء تا ۱۰ جنوری ۱۹۵۶ء درج کی جاتی ہے۔ جیسا کہ الفضل میں بار بار اعلان کیا جا چکا ہے۔ اب اس مد کا خرچ پہلے کی نسبت بہت بڑھ گیا ہے۔ کیونکہ ایک تو قادیان میں سیلاب کی وجہ سے جن مکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ان کے لئے زائد از ۲۰ ہزار روپے کی فوری ضرورت ہے۔ دوسرے آئندہ کے لئے حضرت امیر المومنین کے ارشاد کے ماتحت بعض مزید اخراجات بھی اسی مد کی طرف منتقل کر دیئے گئے ہیں۔ مگر اس کے مقابل پر اس مد کی آمد کچھ عرصہ سے کافی گر گئی ہے۔ میں جماعت کے مخلص احباب سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس اہم کام کی طرف خاص اور فوری توجہ فرمائیں۔ قادیان جماعت احمدیہ کا دائمی اور بین الاقوامی مذہبی مرکز ہے۔ جس کے مقامات مقدسہ کی حفاظت اور اس کی احمدی آبادی کا استحکام اور اس کی خدمت تمام جماعت کا مشترکہ فرض ہے۔ خواہ وہ دنیا کے کسی حصہ میں ہو۔ پس دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے فرض کو پہچانتے ہوئے اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے عمل اور اپنی قربانی سے ثابت کر دیں۔ کہ وہ قادیان کو بھولے نہیں۔ بلکہ خواہ وہ کہیں ہوں اور کسی حال میں ہوں ان کے لئے ہمیشہ کے واسطے "سرزمین قادیان اب محترم ہے" میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بہنوں اور بھائیوں کو جزا دے۔ جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے۔ یا آئندہ لیں۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ۔ والسلام (خاکسار۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۹ جنوری ۵۶ء)

نمبر	نام	مد	رقم
(۱)	سیدہ طاہرہ بانو صاحبہ اہلیہ چوہدری عبد الرحمن صاحب آف افریقہ	(صدقہ برائے مستحق درویشاں)	۶۰/-/-
(۲)	حمیدہ عارفہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کوئٹہ	(امداد درویشاں)	۱۱/۴/-
(۳)	چوہدری محمود احمد صاحب طالب علم ٹی۔آئی کالج ربوہ	(صدقہ برائے مستحق درویشاں)	۵/-/-
(۴)	بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب بندر روڈ کراچی	(امداد درویشاں)	۲۵/-/-
(۵)	چوہدری مبشر احمد صاحب چھبر سندھ منجانب والد صاحب مرحوم خود	(صدقہ برائے مستحق درویشاں)	۱۰/-/-
(۶)	بیگم سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی	(امداد درویشاں)	۱۰/-/-
(۷)	عنایت بیگم صاحبہ سکرٹری لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ	״	۱۲/۸/-
(۸)	چوہدری منور احمد صاحب چھبر سندھ	(صدقہ برائے درویشاں)	۵/-/-
(۹)	ڈاکٹر محمد الدین صاحب عارف والا ضلع منٹگمری	״	۳۰/-/-
(۱۰)	سید مسعود شاہ صاحب ہانمن ہومیوپیتھک سٹور ربوہ	(امداد درویشاں)	۱/-/-
(۱۱)	میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ربوہ	(صدقہ برائے امداد درویشاں)	۲/-/-
(۱۲)	شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور	(امداد درویشاں)	۲/-/-
(۱۳)	زبیدہ خاتون صاحبہ ہمشیرہ مخدوم نذیر احمد صاحب سیانی ضلع سرگودھا	(صدقہ برائے مستحق درویشاں)	۴۰/-/-
(۱۴)	شیخ مسعود الرحمن صاحب راولپنڈی	״	۱۰/-/-
(۱۵)	شیخ کظیم الرحمان صاحب ربوہ معہ بیگم صاحبہ	(امداد درویشاں)	۳/-/-
(۱۶)	عبد الغفور خانصاحب ایبٹ آباد	״	۵/-/-
(۱۷)	شیخ محمد نصیب صاحب خانقاہ ڈوگراں	״	۵/-/-
(۱۸)	چوہدری ناظر علی صاحب کھوکھر چک 60/R.B لائل پور	״	۵/-/-
(۱۹)	چوہدری محمد علی صاحب برادر چوہدری ناظر علی صاحب موصوف	״	۵/-/-
(۲۰)	خواجہ محمد شریف صاحب گوجرانوالہ	(امداد درویشاں)	۵/-/-
(۲۱)	محی الدین صاحب معرفت ملک محمد شفیع صاحب محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ	(صدقہ برائے مستحق درویشاں)	۲/-/-
(۲۲)	کرم الٰہی صاحب ناصر آباد اسٹیٹ سندھ منجانب رفیق احمد نعیم احمد پسران خود	״	۱۴/۹/-
(۲۳)	مبشر احمد صاحب چھبر سندھ	״	۵/-/-
(۲۴)	محمد احمد قمر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ منجانب ہاشم علی صاحب	(امداد درویشاں)	۲/-/-
(۲۵)	ملک امام دین گلاب دین صاحب چادر کول مرچنٹ کراچی منجانب خود	״	۵/-/-
(۲۶)	״ ״ منجانب والد صاحب خود	״	۵/-/-
(۲۷)	״ ״ منجانب والدہ صاحبہ	״	۵/-/-

نمبر	نام	مد	رقم
(۲)	ملک امام دین گلاب دین صاحب چادر کول مرچنٹ کراچی منجانب والدہ صاحبہ ثانی	(امداد درویشاں)	۵/-/-
	״ ״ منجانب نانی صاحبہ خود	״	۵/-/-
	״ ״ منجانب ہمشیرہ صاحبہ خود	״	۵/-/-
	ملک اکبر علی صاحب نمبر ۳ پی ایم اے بلڈنگ کراچی	״	۵/-/-
	سید مسعود شاہ صاحب ہانمن ہومیوپیتھک سٹور ربوہ	״	۱/-/-
	فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ شرف الدین صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بواسطہ دفتر لجنہ اماء اللہ ربوہ	״	۱۰/-/-
	الطاف بیگم صاحبہ اہلیہ نیاز احمد صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	״	۵/-/-
	سید حسن شاہ صاحب امریانہ برچنٹ گمھیانہ ضلع جھنگ	״	۵/-/-
	سید محمد حسن شاہ صاحب	״	۵/-/-

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء کی مختصر روئداد

(۲)

77

۲۷ر دسمبر ۱۹۵۵ء بروز منگل

مردانہ جلسہ گاہ سے تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر "تحریک جدید کے بیرونی مشنوں کے حالات" سنی گئی۔ اور پھر مولوی ابوالعطا صاحب کی تقریر "مسلمانوں کے لئے احمدیت کی ضرورت" بھی سنی گئی۔

گیارہ بجے زنانہ پروگرام محترمہ بیگم صاحبہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ عمر ایم۔ اے نے اپنی تقریر لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ شروع کی۔ اور بتایا۔ کہ دنیا میں ہر ایک مذہب کا محوری نقطہ یہی ہے۔ کہ انسان کو با اخلاق انسان اور پھر باخدا انسان بنایا جائے۔ اور اسی مقصد کے حصول کے لئے مختلف مذاہب نے مختلف ذرائع بیان فرمائے ہیں۔ لیکن اسلام نے از روئے قرآن کریم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجود اور زندگی کو اسوہ حسنہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ نیز لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔

اس کے بعد آپ نے بتایا۔ کہ کسی انسان کے وجود اور زندگی کو لوگوں کے سامنے بطور نمونہ پیش کرنے کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ اس میں پانچ چیزیں پائی جائیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) زندگی کے حالات کا تاریخی ثبوت ملتا ہو۔ (۲) زندگی میں جامعیت پائی جائے۔ (۳) کاملیت پائی جائے۔ (۴) عملیت پائی جائے (۵) قول وفعل میں یکسانیت اور تاثیر ہو۔

پھر آپ نے بتایا کہ کسی مذہب کا بانی ایسا نہیں۔ جس میں یہ تمام چیزیں پائی جائیں۔ اور کوئی ایسی ہستی نہیں۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان شرائط میں مقابلہ کر سکے۔ اس کے ثبوت میں آپ نے بہت سے واقعات بیان فرمائے۔ اور یہ واضح کیا۔ کہ آپؐ میں تمام انبیاء کرامؑ سے بڑھ کر مندرجہ بالا صفات خصوصیت سے پائی جاتی تھیں۔ یہاں تک کہ دشمن بھی اس بات کا اقرار کئے بغیر نہ رہ سکے۔ اور پھر یہ ثابت کیا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ سے صحابہ کرامؓ تابعین اور تبع تابعین کے علاوہ تمام مسلمانوں کا فائدہ اٹھانا اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ آپؐ کا اسوہ حسنہ تاریخی طور پر بھی لوگوں کے لئے یقینی اور قطعی اصلاح کا ذریعہ ہے۔

پھر جامعیت کی صفت واضح کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آپؐ میں تمام انبیاء کرام کی صفات اور خوبیاں جمع ہیں۔ کاملیت کے ثبوت میں بتایا۔ کہ حضور اکرمؐ اپنی ہر صفت میں کامل تھے۔ یہاں تک کہ آپؐ کے دشمن بھی آپؐ کو صدوق اور امین کا لفظ کہہ کر پکارتے تھے۔ اس کے بعد آپ نے بتایا۔ کہ آپؐ کے قول و فعل میں کامل مطابقت تھی۔ اور پھر آپؐ کے قول وفعل کی تاثیر واضح کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ آپ نے تن تنہا عرب میں وحدانیت کی آواز بلند کی۔ لیکن آپؐ کی آواز میں وہ تاثیر تھی۔ کہ آج دنیا کے ہر کونے سے وحدانیت کی آوازیں بلند ہوتی ہیں۔

آخر میں آپ نے یہ فرمایا۔ کہ ہم مسلمان ہیں۔ اور از روئے قرآن ہمیں اپنے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ سے مستفید کرنا چاہیئے۔ اور ان کے خلق کے سانچے میں اپنے آپ کو ڈھالنا چاہیئے۔ آپ کی تقریر پونے بارہ بجے ختم ہوئی۔

چند نظموں اور نعتوں کے بعد پہلا اجلاس ختم ہوا۔ اور پھر بعد نماز ظہر و عصر جلسہ گاہ مردانہ سے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر سنی گئی۔

۲۸ر دسمبر ۵۵ء بروز بدھ

سوا نو بجے پروگرام محترمہ بیگم صاحبہ چودھری بشیر احمد صاحب آف کراچی کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے اپنی تقریر شروع کی۔ سب سے پہلے آپ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی۔ کہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے جو تکالیف بہنیں برداشت کر کے یہاں آئی ہیں۔ ان کا خیال رکھتے ہوئے اس موقعہ سے ہر ممکن فائدہ اٹھائیں۔ تمام پروگرام غور سے سنیں۔ اور اس پر خود عمل کریں۔ اور دوسروں کو بھی اس پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

اس کے بعد آپ نے بتایا۔ کہ خدا تعالیٰ نے ہر مومن کو چار ہتھیار دیئے ہیں۔ یعنی ایمان۔ اسلام۔ تقویٰ اور خدا تعالیٰ کی رضامندی کے حصول کو اپنا مقصد بنانا۔ یہ وہ ذرائع ہیں جو ایک انسان کو ایک کامل انسان کے رنگ میں رنگین کر دیتے ہیں۔ ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیرو ہیں۔ جو ایک کامل انسان تھے۔ اور جن کی تعلیم یہ تھی۔ کہ مسلمان ان ذرائع سے خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کریں۔ اور خدا اور اس کے رسولؐ کے احکام پر عمل کو اپنی زندگی کا اصول بنائیں۔ ایمان کی تعریف میں آپ نے بتایا۔ کہ خدا اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانے کے علاوہ غائب اور فرشتوں پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ پھر اسلام کی تعریف میں بتایا۔ کہ خدا تعالیٰ کو ایک مانا جائے۔ اس کی ذات یا صفات میں کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرایا جائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین مانا جائے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام احکام پر عمل کیا جائے۔

پھر تقویٰ کی تعریف میں آپ نے بتایا۔ کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنا چاہیئے۔ ہماری زندگی محض خدا تعالیٰ کی رضامندی کے مطابق ہونی چاہیئے۔ اور یہ تب ہو سکتا ہے۔ جب ہم پہلے تین ذرائع استعمال کریں۔ بس ہمیں چاہیئے کہ عملی طور پر اس آیت کے مصداق ہوں۔ کہ و محیای و مماتی للہ رب العالمین آپ نے عبادت پر زور دینے کے لئے آیت وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون کی تشریح فرمائی۔ اور احسان کی صفت اپنے اندر پیدا کرنے کی ترغیب دی۔ اور پھر احسان کے معنی یہ بتائے کہ اس طرح عبادت کی جائے۔ گویا ہم خدا کو دیکھ رہے ہیں۔ اگر یہ نہ ہو سکے۔ تو پھر یہ کہ خدا ہمیں دیکھ رہا ہے۔ احسان کے دوسرے معنی ہیں دوسروں کے ساتھ نیکی کرنا۔

آخر میں آپ نے فرمایا۔ کہ اپنے اندر قربانی اور ہمدردی کی روح پیدا کریں۔ اپنی شیریں بیانی سے دوسروں کے دل رام کریں۔ تاکہ وہ وعدے جو خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کئے ہیں۔ جلد از جلد ہماری زندگی میں ہی پورے ہو جائیں۔

آپ کی تقریر نو بجکر پچپن منٹ پر ختم ہوئی۔ چند اعلانات کے بعد محترمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ نے اپنی تقریر "لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی مساعی" شروع کی۔ سب سے پہلے آپ نے سال رواں کی مکمل کارروائی بیان کی۔ پھر لجنہ اماء اللہ کے قیام کی غرض کے متعلق حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات بیان کئے۔ اس کے بعد آپ نے اس بات پر زور دیا۔ کہ لجنہ اماء اللہ میں تنظیم کے ذریعہ وحدت کی روح پیدا کی جائے۔ عورتوں کی تعلیم کی طرف خاص توجہ دی جائے۔ کیونکہ آنحضورؐ فرماتے ہیں۔ طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم ومسلمۃ۔ پھر آپ نے اس بات پر زور دیا۔ کہ عورتیں تبلیغ کے میدان میں نکلیں۔ اور ایثار و قربانی کے ذریعہ اپنے سلف صالحین کے نقش قدم پر چلیں۔ الفضل اور مصباح کے خریدار بنیں۔ خود پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کے لئے دیں۔ اپنی اصلاح کر کے دوسروں کے سامنے نمونہ پیش کریں۔ اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔

آپ کی تقریر دس بج کر بیس منٹ پر ختم ہوئی۔ بعد ازاں مردانہ جلسہ گاہ سے چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر "مغرب اور اسلام" سنی گئی۔ جو گیارہ بجے ختم ہوئی۔ چند نظموں اور نعتوں کے بعد پہلا اجلاس ختم ہو گیا۔

دوسرا اجلاس بعد نماز ظہر و عصر شروع ہوا۔ اور مردانہ جلسہ گاہ سے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر سنی گئی۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

نقد و تبصرہ

دوماہی رسالہ "اصحاب احمد" قادیان

ملنے کا پتہ:۔ ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان ضلع گورداسپور۔ مشرقی پنجاب

مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ناظر امور عامہ و خارجہ و ایڈیٹر اخبار بدر قادیان مستحق مبارکباد ہیں۔ کہ وہ اپنی دیگر اہم دینی مصروفیات اور گوناگوں مشکلات کے باوجود قادیان سے ایک رسالہ "اصحاب احمدؑ" کے نام سے شائع کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ خدا کرے کہ یہ رسالہ باقاعدہ جاری رہے۔ اور ترقی کرتا چلا جائے اور جس مقدس فرض کی ادائیگی کے لئے اس کا اجرا کیا گیا ہے۔ اس میں کامیابی حاصل ہو۔

رسالہ "اصحاب احمد" کا مقصد صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات کو شائع اور محفوظ کرنا ہے۔ اور جیسا کہ اس دفعہ جلسہ سالانہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ارشاد فرمایا تھا۔ یہ ایک نہایت اہم اور ضروری فریضہ ہے۔ جس کی ادائیگی میں ہر احمدی کو حصہ لینے کی سعادت حاصل کرنی چاہیئے۔

رسالہ اصحاب احمد کے جو پرچے نظر سے گذرے ہیں۔ وہ ماشاء اللہ اپنے مقصد میں خوب کامیاب ہیں۔ صحابہ کے تفصیلی حالات کے علاوہ ان کی تصاویر اور خطوط کے چربے بھی دیئے جاتے ہیں۔ بلکہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضور کے خلفائے عظام کے بعض نادر خطوط کے چربے بھی حسب موقع اس رسالہ کی زینت بنتے ہیں۔ ماہ نومبر کے پرچے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کی بعض تصاویر بھی شائع کی گئی ہیں۔ کاغذ اور لکھائی چھپائی عمدہ اور مناسب ہے۔ ہم احباب کی خدمت میں پر زور تحریک کرتے ہیں۔ کہ وہ اس رسالہ کی ہر ممکن مدد کریں۔ خود بھی خریدیں۔ دوسرے دوستوں کو بھی خریدنے کی تحریک کریں۔ اور اگر کسی صحابی کے مستند حالات ان کے علم میں ہوں۔ تو وہ ان تک پہنچائیں۔ تاکہ محترم ملک صلاح الدین صاحب کی اس سعی میں جو در حقیقت ایک قومی اور دینی خدمت ہے۔ ان کا بھی حصہ ہو جائے۔ رسالہ سر دست دو ماہ کے بعد شائع ہوتا ہے۔ سالانہ چندہ پاکستان اور ہندوستان میں اڑھائی روپے اور بیرونی ممالک میں چار روپے ہے معاونین سے پانچ روپے لئے جاتے ہیں۔ اور قیمت فی پرچہ ۸ آنے ہے۔

ایک نیک تحریک

حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ کے سوانح حیات

مکرم جناب قاسم دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے اپنے تازہ خط میں لکھا ہے کہ میں نے اپنے سلسلہ کے بعض بزرگوں کے سوانح حیات پڑھے ہیں۔ لیکن حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ کی سوانح حیات دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا۔ حضرت حافظ صاحب آپ کے استاد تھے۔ آپ ان کی سوانح حیات لکھنے کی طرف توجہ فرمائیں ایسا ہی حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی سوانح حیات دیکھنے کا موقعہ بھی نہیں ملا۔ غالباً انکی تاریخ بھی کسی صاحب نے نہیں لکھی اسکو بھی آپکو توجہ کرنی چاہیئے۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے متعلق ایک اخباری اعلان سے معلوم ہوا ہے کہ ایک صاحب اس سلسلہ میں مواد جمع کر رہے ہیں۔ اس لئے میں ارادہ رکھتا ہوں اس سال حضرت حافظ روشن علی رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی مرتب کر کے شائع کئے جائیں انشاء اللہ العزیز۔ لہذا تمام احباب سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ میں جو جو واقعات اور حالات ان کے علم میں ہوں ان سے آگاہ فرمائیں تا انہیں اچھی طرح مرتب کر کے حضرت استاذی المکرم کے شایان شان طور پر شائع کیا جائے۔

ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

سیرالیون میں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب دردؒ کی یاد میں جلسہ

جماعت احمدیہ بو کی سنٹرل مسجد میں مورخہ ۱/۵۶ کو بعد نماز جمعہ مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم کی نماز جنازہ غائب ادا کی گئی۔ جس کے بعد جماعتہائے سیرالیون کا ایک غیر معمولی اجلاس مسجد میں منعقد ہوا جس میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج مبلغ سیرالیون نے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب دردؓ رضی اللہ عنہ کی زندگی کے حالات بیان کئے اور بتایا کہ آپ اسلام کے ایک سچے اور مخلص خادم تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جو آپ کو محبت تھی وہ آپ کی یگانہ تصنیف "لائف آف احمدؑ" سے واضح اور عیاں ہے۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس ہوا۔ "جماعتہائے سیرالیون کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اچانک وفات پر دلی غم اور رنج کا اظہار کرتا ہے۔ اور حضرت مولانا صاحب مرحوم کے خاندان و پسماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی اور قلبی تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ درد صاحب مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مراتب کا وارث بنائے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔"

خاکسار محمود احمد مبلغ سیرالیون

سلائی کی استانی کی ضرورت

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ میں ایک سلائی کا سکول کھول رہی ہے۔ اس کے لئے ایک ٹرینڈ استانی کی ضرورت ہے۔ براہ مہربانی ایسی خواتین اپنی درخواستیں بھجوائیں جنہوں نے سلائی سکھانے کی سند لی ہوئی ہو۔ ایسی بہنوں کو جن کو کسی سکول میں کام کرنے کا تجربہ ہوگا ترجیح دی جائے گی۔ درخواستیں یکم فروری تک پہنچ جانی چاہئیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

گمشدہ رسید بکیں

(۱) رسید بک نمبر ۲۱۷۶ جو کہ جماعت احمدیہ آبہ ضلع شیخوپورہ کو ۵/۱۱ کو بھجوائی گئی تھی گم ہو گئی ہے لہذا کوئی دوست اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی کو اس رسید بک کا علم ہو تو نظارت کو فوراً مطلع فرمائیں۔

(ناظر بیت المال)

(۲) رسید بک نمبر ۳۴۰۹ جو کہ جماعت چک $\frac{118}{R.B}$ چوہدری والہ ضلع لائلپور کو بھجوائی گئی تھی گم ہو چکی ہے۔ لہذا احباب جماعت اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی کو اس رسید بک کا علم ہو تو نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے برادر نسبتی مکرم محمد انور صاحب سگنیلر ریلوے اسٹیشن سیالکوٹ معمولی سی علالت کے بعد مورخہ ۱۰ جنوری ۵۶ء ۴½ بجے صبح بعمر ۲۳-۲۴ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت مخلص نوجوان تھے۔ ۱۵ جنوری ۵۵ء کو اس کی شادی ہوئی تھی۔ وقت رحلت بیوی پاس تھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور اس کی بیوہ والدہ۔ بیوی اور دیگر متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ عبدالغنی (فوڈ ڈیپارٹمنٹ) لائلپور

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا تازہ ارشاد

"ہر تعلیم یافتہ مرد اور تعلیم یافتہ عورت جماعت کے کسی ایک مرد یا عورت کو جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے معمولی لکھنا پڑھنا سکھا دے۔"

کیا ہر احمدی تعلیم یافتہ مطمئن ہے کہ اس نے اپنے پیارے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے عمل شروع کر دیا ہے؟ اور اگر عمل نہیں کیا تو کس بات کا انتظار ہے۔ اس ارشاد پر تقریباً دو سال گذر رہے ہیں۔ اگر ہر احمدی اس ارشاد کی اہمیت کو سمجھ لیتا اور اس پر عمل کرتا تو آج نہ صرف یہ کہ کوئی احمدی ناخواندہ نہ رہتا بلکہ اپنی تعلیم کو جاری رکھتے ہوئے قرآن مجید کا ترجمہ۔ احادیث اور اسلام کے لٹریچر کا مطالعہ بھی کر لیتا۔ قوم کی ترقی کا راز قوم کے افراد کی تعلیم میں مضمر ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی قوم ترقی کرے تو حضور کے اس ارشاد کی تعمیل آج سے ہی شروع کر دیں۔

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ مقامی حالات کے پیش نظر ناخواندگان کی تعلیم کی سکیم بنا کر نظارت تعلیم میں بھجوائیں اور مندرجہ ذیل کوائف بہم پہنچائیں۔

(۱) جماعت میں ناخواندہ کتنے ہیں (۲) دس سے کم عمر۔ دس سے چالیس سال تک۔ چالیس سے اوپر ناخواندہ کس قدر ہیں (۳) ناخواندگان کی تعلیم کا کیا انتظام ہے۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

"اب صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے سالانہ چندے کم از کم پچیس پچیس لاکھ تک پہنچ جانے چاہئیں" (حضرت امیر المومنین)

احباب جماعت اور عہدہ داران فوری طور پر جدوجہد شروع کر دیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء کے موقعہ پر ارشاد فرمایا ہے کہ میرے نزدیک اب صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے سالانہ چندے کم از کم پچیس پچیس لاکھ تک پہنچ جانے چاہئیں۔ کون احمدی ہے جسے یہ یقین اور وثوق نہ ہو کہ حضور کا یہ ارشاد ضرور پورا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ پس مبارک ہیں وہ لوگ جو اس ارشاد کی تعمیل میں فوری طور پر جدوجہد کا آغاز کریں۔

حضور فرماتے ہیں کہ دوستوں کو اپنی آمدنیاں بڑھانی چاہئیں تاکہ ان کا چندہ بڑھ سکے۔ آمدنی بڑھانے کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ موجودہ آمدنیوں پر پورا چندہ ادا کیا جائے بلکہ قربانی کے موجودہ معیار کو بلند کیا جائے تا آئندہ آمدنیاں بڑھانے کے لئے جو جو کوششیں کی جائیں۔ اللہ تعالیٰ ان میں برکت ڈالے۔

پس ہر دوست کو چاہیئے کہ اپنی اپنی آمدنی کا جائزہ لے اور آئندہ اس کے مطابق چندہ ادا کرے اور پوری توجہ اور کوشش سے پچھلے بقائے بھی ادا کرے۔

عہدہ داروں کو چاہیئے کہ اب سابقہ بجٹوں پر ہی انحصار نہ کریں۔ بلکہ نئے سرے سے دوستوں کی آمدنیوں کا جائزہ لیں۔ زمیندار احباب کو حضور نے خاص طور پر مخاطب فرمایا ہے پس زمیندار جماعتیں خواہ شہری جماعتیں ہوں یا زمیندار جماعتیں ہوں اپنے اپنے بجٹوں میں اضافے کی اطلاع نظارت بیت المال کو بھجوا دیں اور پہلے سے زیادہ محنت اور تندہی سے چندہ کی وصولی کریں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان برائے تلاش رشتہ

ایک تعلیم یافتہ امور خانہ داری سے واقف راجپوت خاندان کی لڑکی عمر ۲۰ سال کے لئے تعلیم یافتہ دیندار اور برسر روزگار رشتہ کی ضرورت ہے۔ خط و کتابت بمعرفت امور عامہ کی جائے۔ نائب ناظر امور عامہ

ولادت

مورخہ ۱/۱۶ کو اللہ تعالیٰ نے ایک اور لڑکا عطا فرمایا۔ احباب کرام بچہ و زچہ کی صحت یابی کے علاوہ یہ بھی دعا فرمائیں کہ نومولود صاحب عمر۔ خادم دین اور موجب قرۃ العین ہو۔ آمین

صدر بیدار سیکر محمد عبدالرحمٰن کوئٹہ

78

پنجاب زراعتی کالج لائلپور

(۵) پھلوں اور سبزیوں کو محفوظ کرنے کا دس روزہ تربیتی کورس جس میں سکوئش، مربہ، چٹنی اور جام وغیرہ کی تربیت دی جائے گی۔ صرف مردوں کے لئے ۷ فروری ۱۹۵۶ء سے ۱۷ فروری ۱۹۵۶ء تک منعقد ہوگا۔

داخلہ کے لئے تعلیمی معیار میٹرک کے برابر ہے۔ درخواستیں جن میں تعلیمی قابلیت درج ہو ۲۸ جنوری ۱۹۵۶ء تک پرنسپل صاحب کو پہنچ جانی چاہئیں۔

(۲) باغ لگانے اور پھلدار درخت اگانے کا دو ہفتہ کا تربیتی کورس صرف مردوں کے لئے ۲۷ فروری ۱۹۵۶ء سے ۱۰ مارچ ۱۹۵۶ء تک منعقد ہوگا۔

داخلہ:۔ کے لئے تعلیمی معیار میٹرک کے برابر ہے اور درخواستیں جن میں تعلیمی قابلیت درج ہو ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء تک پرنسپل صاحب کو پہنچ جانی چاہئیں۔

ہر دو کورسوں کے لئے علیحدہ علیحدہ فیس مبلغ -/۵ روپے اور زرِ ضمانت مبلغ -/۵ روپے لی جائے گی۔ زرِ ضمانت مبلغ -/۵ روپے واجب الوصول رقوم منہا کر کے واپس کر دی جائے گی۔

امیدواروں کو رہائش اور طعام کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ پرنسپل

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے دوست خلیل احمد صاحب محلہ دارالیمن چند روز سے بعارضہ زکام و کھانسی بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں

عصمت اللہ اشرف

(۲) خاکسار کے بھائی داد ریفیوجی کیمپ میں بہت سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں حسن دین فضل عمر ہسپتال ربوہ

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

جیسا کہ المنیر کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے۔ تو ہم اس کے ذمہ دار بھی اس طریق کار کو سمجھتے ہیں۔ جو اخوان نے اختیار کیا۔ اس لئے ہم ان تمام اسلامی جماعتوں سے جو مختلف اسلامی ملکوں میں بجبر اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتی ہیں۔ اخوان کی طرف توجہ دلا کر صرف اتنا عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ مصر میں اسلامی حکومت قائم کرنے کے لئے اٹھے تھے مگر اپنے غلط طریق کار کی وجہ سے مصر میں لادینی کے قدم استوار کرنے میں بالواسطہ ممد و معاون ہوئے ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

مغربی پاکستان عبوری اسمبلی کے منتخب ارکان

ہزارہ:۔ ۱۔ فقیرا خاں ۔ ۲۔ خواجہ محمد خاں ۳۔ خداداد خاں ۔ ۴۔ محمود شاہ سید ۔ ۵۔ محمد اسلم خاں ونز بیلا ۶۔ محمد اسلم خان تجن ۔ ۷۔ محمد فرید خاں ۔ ۸۔ رکن الزماں خاں سلطان راجہ ۔ ۹۔ شاد محمد خاں ۔ ۱۰۔ ولی محمد خاں۔

خیرپور:۔ ضلع خیرپور سے مندرجہ ذیل چار امیدوار منتخب ہوئے ہیں۔ ممتاز حسن قزلباش علی مردان تالپور۔ اللہ دین سیال اور بہادر خان۔

دادو:۔ ملک سکندر خاں ۔ جی۔ ایم سید عبد المجید جتوئی ۔ عبد الحمید جتوئی اور پیر الٰہی بخش

بہاولپور:۔ میاں بہادر سلطان ۔ ملک برخوردار فرزند علی چوہدری ۔ فضل الرحمٰن شیخ ۔ محمود خاں سردار محمد قاسم ۔ علامہ رحمت اللہ ارشد ۔ سلطان احمد چودھری اور بیگم احسان الحق۔

رحیم یار خاں:۔ الٰہ بخش عباسی۔ ایم بی بخش ۔ مخدوم محسن شاہ ۔ محمد ایوب خاں مخدوم حمید الدین ۔ مخدوم زادہ سید حسن محمود قاضی اللہ ڈوایہ۔

سانگھڑ:۔ ایم اے کھوڑو ۔ امیر علی جان محمد ۔ سرولی۔

کوہاٹ:۔ محبت علی خاں ۔ وطن بادشاہ سالار محمد اسلم ۔ قمر دین خاں

تھرپارکر:۔ میر اللہ بچایو ۔ میر علی بخش خاں ۔ میر محمد خاں ۔ غلام محمد وسن ۔ غلام مصطفٰے رانا چندر سنگھ ۔ ٹھاکر رسیدن سنگھ اور نگسی۔

ٹھٹھہ:۔ میر غلام علی تالپور ۔ قاضی فضل اللہ حاجی مہر علی ۔ محمد یوسف چانڈیو۔

سکھر:۔ بیگم عائشہ ۔ دھرم داس موتما

قلات:۔ محمد علی خاں ۔ سردار میجر غوث بخش اور سردار عطاء اللہ مینگل

جنوبی وزیرستان ایجنسی

پاشل خاں اور محمد امین خاں

لائلپور:۔ عبد الحمید ۔ میر عبد القیوم ۔ حاجی عبد الواحد ۔ عزیز الدین چوہدری ۔ شیخ محبوب الٰہی ۔ محمد عبد اللہ جٹ ۔ محمد اشرف عالم خاں ۔ مہر محمد صادق ۔ چوہدری محمد یوسف مشتاق احمد خاں ۔ رائے نوشیر خاں ۔ چوہدری سلطان علی۔

مکران:۔ میر محمود خاں ۔ نواب زادہ حمید اللہ خاں

لاڑکانہ:۔ قاضی فضل اللہ ۔ قادر بخش موسٰی خاں ۔ سیف اللہ مگسی ۔ دوست محمد اور علی گوہر کھوڑو۔

پشین:۔ عبد الخالق کاکڑ ۔ سیف خاں سہیل

کراچی میں سمگلنگ کی روک تھام کیلئے انتظامات

بحری گشت اور فضائی دیکھ بھال کا منصوبہ

کراچی ۲۰ جنوری۔ مرکزی وزارت مالیات بورڈ آف ریونیو نے سمگلنگ ختم کرنے کا تہیہ کیا ہے۔ سمگلروں کو گرفتار کرنے کے لئے وفاقی دار الحکومت کے گرد ایک گھیرا ڈال دیا گیا ہے۔ اور آنے والے مسافروں کے لئے پانچ چوکیاں قائم کر دی گئی ہیں۔

کراچی کی بندرگاہ کے قریب ایک نئی چوکی قائم کر دی گئی ہے جو تمام آنے اور جانے والی کشتیوں کا جائزہ لیتی ہے۔ اس چوکی کے قیام سے سمگلنگ میں کافی کمی ہو گئی ہے۔

کسٹم کے عملے کو از سرِ نو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ آنے والے تمام مسافروں کا سامان سختی سے دیکھیں۔ سمندر کے کنارے جو چوکیاں قائم کی گئی ہیں۔ ان کے پاس جیپ موٹریں اور دخانی کشتیاں بھی ہیں۔ ساحل کے کنارے اور سمندر میں بحری گشت کا تجربہ بھی کیا جا رہا ہے

دوسرا تجربہ

بورڈ نے سمگلنگ کی روک تھام کے لئے جدید ذرائع اختیار کرنے کا تجربہ کل دوسری بار کیا۔ بورڈ نے اس سے قبل منوڑا سے دس میل کے فاصلہ پر یہ تجربہ کیا تھا۔ اور ایک ہوائی جہاز نے سمندر سے پرواز کر کے کسٹم کی ایک چوکی کو اطلاع دی کہ کشتیاں کہاں کہاں چل رہی ہیں۔ اس بار یہ تجربہ متلاطم سمندر میں کیا گیا تھا۔ جس میں طیارے نے دخانی کشتی کو وائرلیس سے بتایا کہ کشتی سے کئی میل کے فاصلے پر کتنی کشتیاں ہیں۔ اور ان کا رخ کیا ہے۔

سنٹرل بورڈ آف ریونیو کے چیئرمین مسٹر ممتاز حسین بورڈ کے رکن مسٹر وزیر علی اور سنٹرل ایکسائز کراچی کے کلکٹر مسٹر رحیم بخش دخانی کشتی پر سوار تھے اور بورڈ کے رکن مسٹر ڈائٹ اور مسٹر شمس الدین اسسٹنٹ کلکٹر سنٹرل ایکسائز طیارے سے کشتیوں کے متعلق اطلاعات فراہم کر رہے تھے۔

توقع ہے کہ گشت کا یہ طریقہ ممنوعہ اشیاء کی غیر قانونی درآمد روکنے میں معاون ثابت ہوگا۔ بورڈ نے وسیع پیمانے پر گشت کے لئے مزید دخانی کشتیاں خریدنے کا فیصلہ کیا ہے اور وہ ایک طیارے کی خریداری پر بھی غور کر رہا ہے۔

پاکستانی اراکین دستوریہ عراق جائینگے

بغداد ۲۰ جنوری عراق کے ایوان نائبین کے صدر مسٹر عبد الوہاب بامیر نے بتایا ہے۔ کہ عراق نے پاکستان کی مجلس دستور ساز کے دس ارکان کو بغداد آنے کی دعوت دی ہے۔ پاکستانی اراکین دستوریہ اپریل کے اوائل میں بغداد جائینگے عراق نے ایران کے دونوں ایوانوں کے دس نمائندوں کو فروری میں اور ترکیہ کے ۲۵ پارلیمانی نمائندوں کو مارچ میں بغداد آنے کی دعوت دی ہے

الازہری پر اعتماد کا ووٹ

خرطوم ۲۰ جنوری۔ سوڈان کے وزیر اعظم سید اسمٰعیل الازہری نے کل ۴۷ کے مقابلہ میں ۹۴ ارکان کی اکثریت سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا ہے۔

بین الاقوامی حالات بہتر ہیں

واشنگٹن ۲۰ جنوری۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی حالات گذشتہ تین سال کی نسبت اب زیادہ بہتر اور زیادہ روشن ہیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اس میں آسودگی کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

پاکستان کے لئے جست اور الومینیم کا سامان

واشنگٹن ۲۰ جنوری۔ امریکہ کے بین الاقوامی تعاون کے ادارے نے اپنی ایک رپورٹ میں اعلان کیا ہے کہ پاکستان، مصر، ایران اور نیپال کی اقتصادی اور فنی ترقی کے لئے مختلف قسم کے ضروری سامان کی خریداری کی اجازت دے دی گئی ہے۔

ادارہ یہ رپورٹ امریکی تاجروں اور عوام کو پہلے سے طے شدہ امدادی پروگراموں پر معینہ اخراجات سے باخبر رکھنے کے لئے ایک خاص مدت کے بعد شائع کرتا رہتا ہے پاکستان کے لئے جس سامان کی خریداری کی اجازت دی گئی ہے اس میں الومینیم اور جست اور المونیم اور جست کی بعض [illegible]

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ایک تصحیح

مورخہ ۱۸ جنوری کے خطبہ نمبر میں دواخانہ خدمتِ خلق کے اشتہار میں حب اٹھرا کا لفظ حبوب اٹھرا کے بجائے غلطی سے چھپ گیا ہے۔

ویزے کی خاص سہولت کے تحت بارہ ہزار بھارتی لاہور پہنچ چکے ہیں

لاہور ۲۱ر جنوری۔ پاکستان اور ایم سی سی کے پہلے ٹیسٹ کے سلسلے میں بھارتی شائقین کے لئے ویزے کی جو خاص سہولتیں مہیا کی گئی ہیں ان کے تحت گزشتہ دو دن میں موٹروں، بسوں، سائیکلوں، موٹر سائیکلوں اور ریل گاڑی کے ذریعہ تقریباً بارہ ہزار بھارتی لاہور پہنچے ہیں۔

ان میں سے دو ہزار بھارتی ۹ بجے شب تک بھارت واپس چلے گئے۔ ان بارہ ہزار بھارتیوں کی آمد کے باعث شہر کی رونق میں نمایاں اضافہ ہوا۔ بہت کم بھارتی میچ دیکھنے باغ جناح گراؤنڈ میں پہنچے اکثر بھارتی شہر کے مختلف حصوں میں چکر لگا کر اپنے دوستوں سے ملتے رہے۔ بعض لوگ اپنی جائز ناجائز تجارت کے امکانات پیدا کرنے میں مصروف دیکھے گئے شاہ عالمی دروازے اور دوسرے تجارتی مراکز میں متعدد ہندوؤں اور سکھوں کو لاہور کے دوکانداروں سے تجارتی گفت شنید کرتے دیکھا گیا۔ تمام شہریوں نے حسب سابق بھارتی مہمانوں کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ پھلوں، مٹھائی اور مشروبات سے ان کی تواضع کی گئی۔ کافی بھارتی باشندے اپنے بیوی بچوں کو بھی ہمراہ لائے ہیں۔

کسٹمز کے متعلقہ پاکستانی عملے کے بیان کے مطابق کل واہگہ کی سرحد کے ذریعے ۵۴ کاریں۔ ۲۷۵ سائیکلیں اور بارہ موٹر سائیکلیں لاہور آئیں۔ جن میں سے ۹ بجے رات تک ۴۰ کاریں۔ ۲۵ سائیکلیں اور چار موٹر سائیکلیں بھارت واپس چلی گئیں۔

انڈونیشی افسروں کا وفد نئی دہلی جا رہا ہے

کراچی ۲۱ر جنوری۔ انڈونیشی افسروں کا وفد دیہی امداد کے اداروں کا مطالعہ کرنے کے لئے یہاں آیا ہوا تھا۔ وہ مغربی پاکستان کے دیہی اداروں کا دورہ کرنے کے بعد کل واپس کراچی پہنچ گیا

کل وفد نے وزارت امور اقتصادیات کے سیکرٹری مسٹر سعید حسن سے ملاقات کی۔ وفد آج کراچی سے نئی دہلی روانہ ہو رہا ہے

ٹیسٹ میچ کا پہلا دن

کاردار اور فضل محمود کی شاندار بولنگ

لاہور ۲۱ر جنوری۔ ایم سی سی۔ اے ٹیم اور پاکستانی ٹیم کے درمیان پہلے غیر سرکاری ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کھیل ختم ہونے تک پاکستانی باؤلروں نے سو رنز دے کر مہمان ٹیم کے پانچ کھلاڑیوں کو آؤٹ کر دیا۔ پیچ درست نہ ہونے کی وجہ سے کل صرف ساڑھے تین گھنٹے کھیل ہو سکا۔

کل صبح بروقت کھیل نہ شروع ہونے سے تماشائیوں کو سخت انتظار کرنا پڑا۔ کھیل اگرچہ دیر سے شروع ہوا۔ لیکن فضل محمود اور کاردار نے شاندار باؤلنگ کا مظاہرہ (۴)

(۴) کر کے کھیل میں جان پیدا کر دی۔ اور لوگوں کے لئے یہ انتظار مہنگا نہ رہا۔

بچوں کی فلاح وبہبود کی کل پاکستان کانفرنس

کراچی ۲۱ جنوری۔ آئندہ ماہ کی ۱۴ تاریخ کو یہاں بچوں کی فلاح وبہبود کی کل پاکستان کانفرنس منعقد ہو رہی ہے جو چار دن تک جاری رہے گی۔ اس میں بچوں کی بہبود کے خاص معاملات پر غور کرنے کے علاوہ بچوں کی فلاح وبہبود کی ایک کونسل بھی قائم کی جائے گی۔

نقد وتبصرہ

"Meaning of Khatamun Nabiyyin"

(خاتم النبیین کے معنی)

شائع کردہ الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ

قیمت فی کاپی ۲ر۔ فی سینکڑہ ۹/ روپے

یہ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے مرحوم کا انگریزی زبان میں تحریر کردہ آخری ٹریکٹ ہے جو گیارہ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ نے اسلام کے جید علماء اور آئمہ سلف کے تقریباً تمام ایسے حوالے جمع کر دیئے ہیں جن سے خاتم النبیین کے معانی پر پوری پوری روشنی پڑتی ہے۔ انداز بیان نہایت عام فہم سادہ اور دلکش ہے

ٹریکٹ اپنی افادیت کے لحاظ سے یقیناً اس قابل ہے کہ احباب اسے بکثرت خریدیں۔ خود بھی استفادہ کریں اور انگریزی دان دوستوں کی خدمت میں پیش کریں۔ تا وہ بھی استفادہ کر سکیں۔

مغربی پاکستان اسمبلی میں مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی قائم کی جائیگی

اسمبلی پارٹی کی تشکیل کیلئے سب کمیٹی کے تقرر کی توقع

کراچی ۲۱ر جنوری لیگ ہائی کمان کے قریبی حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ مغربی پاکستان کی عبوری اسمبلی میں ایک پارلیمانی پارٹی کی تشکیل کرے گی اس سلسلہ میں لیگ کی مجلس عاملہ ایک سب کمیٹی مقرر کر رہی ہے۔ جو عبوری اسمبلی کے اراکین کو مسلم لیگ اسمبلی پارٹی میں شامل ہونے کے لئے مدعو کرنے اور ان سے حلف لینے کا کام انجام دے گی۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان کی عبوری اسمبلی کے پہلے اجلاس سے چند روز قبل لاہور میں سب کمیٹی کا ایک اجلاس ہوگا پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے ایک رکن مسٹر یوسف ہارون نے پاکستان مسلم لیگ کے قائم مقام صدر میر غلام علی تالپور سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ مغربی پاکستان کی عبوری اسمبلی میں مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی تشکیل کے ذرائع پر غور کرنے کے لئے مرکزی مجلس عاملہ کا ہنگامی اجلاس طلب کریں۔

مسٹر ہارون نے مزید کہا ہے کہ یہ امر انتہائی ضروری ہے اور اس سلسلہ میں مجلس عاملہ کو فوری اقدامات کرنے چاہئیں منتخب اراکین کو مسلم لیگ اسمبلی پارٹی میں شمولیت کی دعوت دینی چاہیئے۔ مسٹر ہارون نے توقع ظاہر کی کہ مغربی پاکستان کی عبوری اسمبلی کے پہلے اجلاس سے قبل مسلم لیگ اسمبلی پارٹی وجود میں آجائے گی۔

انہوں نے مزید کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی تشکیل میں مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا کیا حصہ ہوگا اس کا انحصار پارٹی کے اراکین کی تعداد پر ہے

اعلیٰ سطح کی غذائی کانفرنس

کراچی ۲۱ر جنوری ملک کی غذائی صورت حال پر غور کرنے کے لئے ۲۵ر جنوری کو یہاں اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس منعقد ہوگی۔ جس کی صدارت مرکزی وزیر خوراک وزراعت مسٹر عبداللطیف بسواس کریں گے۔

مرکزی اور دونوں صوبائی حکومتوں کے نمائندے اس کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ کانفرنس میں فصلوں کو سیلابوں سے پہنچنے والے نقصانات کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

بخشی اور پرجا پریشد میں چپقلش

لاہور ۲۱ر جنوری۔ مقبوضہ کشمیر کی اطلاعات کے مطابق وہاں ہندو پرجا پریشد اور بخشی غلام محمد کی حکومت میں سخت چپقلش ہو گئی ہے۔

پتہ چلا ہے کہ پرجا پریشد اور بخشی غلام محمد میں کھلم کھلا مخالفت شروع ہو گئی ہے۔ پچھلے دنوں پرجا پریشد نے جموں میں ایک پمفلٹ تقسیم کیا۔ جس میں بخشی غلام محمد پر بھارتی حکومت کا روپیہ ضائع کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔

اسلامی جمہوریہ کا مطلب دینی مملکت نہیں

مانچسٹر ۲۱ر جنوری۔ لندن میں پاکستان کے پریس اتاشی مسٹر ایس ایم حق کا مانچسٹر گارڈین کی کل کی اشاعت میں ایک خط شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے۔ کہ "اسلامی جمہوریہ پاکستان" کا مطلب "دینی مملکت نہیں" ہے۔ اس سے مراد صرف اس حقیقت کو تسلیم کرنا ہے کہ برصغیر کے مسلمانوں نے اپنی آزادی کے لئے جدوجہد کی اور اسے ۱۴ر اگست ۱۹۴۷ء کو حاصل کر لیا۔ انہوں نے مزید کہا ہے۔ کہ مجوزہ دستور میں پاکستان کے تمام مسلم وغیر مسلم شہریوں کو مساوی حقوق دیئے گئے ہیں۔

سیاحوں کے لئے خاص گاڑی

لاہور ۲۱ر جنوری۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے ۲۲ر مارچ کو کراچی سے ایک سپیشل ٹرین چلانے پر غور کر رہی ہے۔ یہ ٹرین براستہ حیدرآباد۔ لاہور، مری۔ پشاور۔ درہ خیبر۔ وارسک پراجیکٹ درہ کوہاٹ۔ مالاکنڈ۔ صوبہ سرحد۔ ایبٹ آباد اور گڑھی حبیب اللہ جائے گی۔ گاڑی یہ دورہ ۱۳ روز میں پورا کرے گی۔ یہ گاڑی سیاحوں کے لئے چلائی جا رہی ہے۔ یہ واگا ڈیولا سے علیحدہ ہے۔

بنکاک ۲۱ر جنوری سیٹو کی اقتصادی ماہرین کی کمیٹی کا اجلاس کل یہاں ختم ہو گیا جس میں کہا گیا ہے کہ اجلاس میں رکن ممالک کی دفاعی اہلیتوں اور اقتصادی خوشحالی کو مستحکم بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۰۵